

Finance Minister Aurangzeb Reviews SECP Reforms, Stresses Balanced Regulation to Boost Business Growth



ISLAMABAD, July 8: The Federal Minister for Finance and Revenue, Senator Muhammad Aurangzeb, emphasized that regulators must maintain a balance between facilitating ease of doing business and ensuring effective enforcement of laws to promote a transparent and fair business environment. He said a business-friendly regulatory framework is essential to encourage investment, support entrepreneurship, and strengthen market confidence.

He was chairing a meeting at the Securities and Exchange Commission of Pakistan (SECP) to review the Commission's performance and discuss key reforms focused on deepening Pakistan's capital markets and facilitating local and foreign investors. SECP Chairman Dr. Kabir Ahmed Sidhu, Commissioners Imtiaz Haider, Muhammad Ali Farid Khwaja, Muzzafar Ahmed Mirza and Zeeshan Rehman Khattak, along with senior officials, attended the meeting. Advisors to the Finance Minister, Mr. Khurram Schehzad and Mr. Omer M. Khan, were also present. Dr. Kabir Ahmed Sidhu briefed the Minister on SECP's key achievements, including registration of a record 18,057 new companies, issuance of 149 new licences to non-banking finance companies (NBFCs), and successful implementation of third-party motor insurance in Sindh, which recorded 1,300 percent growth within three months. He also highlighted the approval of 10 Initial Public Offerings (IPOs) and addition of 127,907 new investors at the Pakistan Stock Exchange during the last six months, increasing the total investor base to over 583,052.

The Minister was briefed on SECP's enhanced supervisory and enforcement actions, including completion of 75 inspection reports, 13 investigations, issuance of 534 show-cause notices, and actions against illegal deposit-taking activities. SECP also issued 397 adjudication orders, resulting in penalties of over Rs. 20.857 million deposited into the Federal Consolidated Fund. Senator Muhammad Aurangzeb appreciated SECP's measures against non-compliant State-Owned Enterprises (SOEs) and emphasized improving governance standards. He directed SECP to keep Principal Accounting Officers of relevant ministries informed about compliance issues for timely corrective measures. The Minister also directed SECP to further simplify registration, licensing, and public offering processes through digitalization and reduced human intervention to encourage business growth and new listings.

Dr. Sidhu said SECP's reform agenda is focused on strengthening People, Processes, and Technology to make regulatory services efficient, transparent, and responsive. He highlighted key initiatives including IBAN-based KYC verification, CDC 'Asaan Connect' app, Broker Referral Program, KTrade-JazzCash partnership, restructuring of IFMP, a proposed Pakistan stock market-based ETF in China, and digital access to gold trading. The Finance Minister appreciated SECP's reform initiatives and emphasized continued innovation, digital transformation, and regulatory facilitation to strengthen Pakistan's financial markets.

وزیر خزانہ محمد اورنگزیب کا ایس ای سی پی کی پرفارمنس کا جائزہ؛ ریگولیٹرز کا روبرو آسانیوں کے ساتھ قانون کا موثر نفاذ بھی یقینی بنائیں



اسلام آباد، 8 جولائی: وفاقی وزیر خزانہ و ریونیو سینیٹر محمد اورنگزیب نے کہا ہے کہ ریگولیٹری اداروں کو کاروبار اور سرمایہ کاری میں آسانیاں فراہم کرنے کے ساتھ ساتھ مارکیٹ میں شفاف، منصفانہ اور سازگار کاروباری ماحول کو یقینی بنانے کے لیے متعلقہ قوانین کے موثر نفاذ کو بھی یقینی بنانا ہے۔ انہوں نے کہا کہ سرمایہ کاری کے فروغ، کاروباری ترقی اور مارکیٹ کے اعتماد کو مضبوط بنانے کے لیے کاروبار دوست ریگولیٹری فریم ورک انتہائی ضروری ہے۔ وزیر خزانہ سکیورٹیز اینڈ ایکسچینج کمیشن آف پاکستان میں کمیشن کی کارکردگی کا جائزہ لینے اور کیپٹل مارکیٹ کے کوسعت دینے اور مقامی و غیر ملکی سرمایہ کاروں کی سہولت کے لیے کی جانے والی اصلاحات پر اجلاس کی صدارت کر رہے تھے۔ اجلاس میں چیئرمین ایس ای سی پی ڈاکٹر کبیر احمد سدھو، کمشنر امتیاز حیدر، محمد علی فرید خواجہ، مظفر احمد مرزا اور ذیشان رحمان خٹک سمیت سینئر حکام نے شرکت کی۔ وزیر خزانہ کے مشیر خرم شہزاد اور عمر ایم خان بھی اجلاس میں موجود تھے۔

ڈاکٹر کبیر احمد سدھو نے وزیر خزانہ کو ایس ای سی پی کی کارکردگی پر بریفنگ دی۔ انہوں نے بتایا کہ گزشتہ چھ ماہ کے دوران ریکارڈ 18,057 نئی کمپنیوں کی رجسٹریشن کی گئی، 149 نئی نان بینکنگ فنانس کمپنیوں کو مختلف سروسز فراہمی کے لائسنسز جاری کیے گئے، اور سندھ میں تھرڈ پارٹی موٹر انشورنس کے کامیاب نفاذ کے بعد صرف تین ماہ میں تھرڈ پارٹی موٹر انشورنس میں 1,300 فیصد اضافہ ہوا۔ انہوں نے بتایا کہ اس سال جنوری سے جون تک، صرف چھ ماہ میں پاکستان اسٹاک ایکسچینج میں 10 ابتدائی عوامی پیشکشوں (آئی پی او) ہوئے اور اس دوران اسٹاک مارکیٹ میں 127,907 نئے سرمایہ کاروں کا اضافہ ہوا، جس سے سرمایہ کاروں کی مجموعی تعداد 583,052 سے تجاوز کر گئی ہے۔

ایس ای سی پی کی سپرویزن اور انفورسمنٹ کی سرگرمیوں سے آگاہ کرتے ہوئے وزیر خزانہ کو بتایا گیا کہ اس دوران کمیشن نے 175 انسپشن رپورٹس اور 13 تحقیقات مکمل کیں، رولز اور ریگولیشنز کی نان کمپلائنس کرنے والی کمپنیوں اور سرکاری ملکیتی اداروں کو 534 شوکاز نوٹسز جاری کیے گئے۔ مالیاتی فراڈ اور غیر قانونی ڈپازٹ لینے کے خلاف کارروائیاں کرتے ہوئے 397 فیصلے جاری کیے جن کے نتیجے میں 2 کروڑ روپے سے زائد جرمانے فیڈرل کنسولیڈیٹڈ فنڈ میں جمع کروائے گئے۔ سینیٹر محمد اورنگزیب نے سرکاری ملکیتی اداروں میں گورننس بہتر بنانے کے لیے ایس ای سی پی کے اقدامات کو سراہا اور ہدایت کی کہ متعلقہ وزارتوں کے پرنسپل اکاؤنٹنگ افسران کو عدم تعمیل کے معاملات سے آگاہ رکھا جائے تاکہ بروقت اصلاحی اقدامات کیے جاسکیں۔

وزیر خزانہ نے کمپنی رجسٹریشن، لائسنسنگ اور پبلک آفرنگ کے عمل کو مزید آسان بنانے، ڈیجیٹلائزیشن کو فروغ دینے اور انسانی مداخلت کم کرنے پر زور دیا تاکہ کاروباری سرگرمیوں، نئی لسٹنگز اور سرمایہ کاری کو فروغ دیا جاسکے۔ ڈاکٹر کبیر احمد سدھو نے وزیر خزانہ کو سرمایہ کاروں کی کے وائے سی کے لیے آئی بین میڈ سسٹم کے نفاذ، مارکیٹ میں سرمایہ کاری کے لیے 'آسان کنیکٹ' کی ایپ اور بروکر ریفرل پروگرام پر بھی بریفنگ دی۔